سوال

(291)ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہاتھ کے اشارے سے سلام کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اشارہ سے سلام کرنا جائز نہیں، سلام کے بارے میں سنت یہ ہے کہ سلام کرنے اور جواب دینے میں زبان استعمال کی جائے۔

اشارے سے سلام کرنا اس وجہ سے جائز نہیں کہ اس میں کافروں کی مشابہت کے ساتھ اللہ کے بیان کردہ طریقے کی مخالفت ہوتی ہے۔

تاہم اگر کوئی دور ہونے کی بناء پر زبان سے سلام کرنے کے ساتھ ہاتھ کا بھی اشارہ کر دے تاکہ یہ سمجھ سکے کہ اسے سلام کیا جا رہا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس قسم کی روایتیں ملتی ہیں (جیسا کہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے الادب المفرد میں ذکر کیا ہے) اور اگر کوئی مسلمان نماز میں مشغول ہو تو اشارہ کے ذریعہ سلام کا جواب دے سکتا ہے یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح سنت سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 385

محدث فتویٰ